کتاب کی کتابت، طباعت اور پیش کش اعلیٰ درجے کی اور سرورق جاذب نظر ہے۔(ر - ہ)

Muslim India (1857-1947) A Biographical Dictionary [مسلم ہندستان ۱۸۵۷ تا ۱۹۴۷، ایک سوانحی لغت]، احمد سعید۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان ہسٹاریکل ریسرچ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۴۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

پروفیسر احمد سعید متعدد کتابوں کے مصنف اور تاریخ کے نامور اسکالر ہیں۔ زیر نظر کتاب میں انھوں نے عہد غلامی کے ایسے مسلمانوں کے سوانحی کوائف جمع کیے ہیں، جو مثبت یا منفی طور پر آزادی کی تحریکوں سے وابستہ رہے ہیں۔ تحریک خلافت، کانگریس، مسلم لیگ، احرار، یونینسٹوں اور مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے وابستگان، نوابزادے، راجگان، پیرزادے، جاگیردار، مصنف، ادیب، اساتذہ اور صحافی وغیرہ وغیرہ--- مصنف نے کمال محنت و عرق ریزی اور کاوش و سعی سے یہ لغت مرتب کی ہے۔ یہ علمی اداروں کے کرنے کا کام تھا، جسے فرد واحد نے انجام دیا ہے۔ ان کا یہ کارنامہ بہرطور داد و تحسین کے لائق ہے---- (مگر ایک ستم ظریفی: تقریباً ایک ہزار افراد کی اس فہرست میں سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نام نہیں آسکا)۔ (ر-ہ)

اسلامی فکر کی تشکیل اور معاشرے کی تعمیر نو، محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۱۸۸۶، لطیف آباد نمبر ۴، حیدر آباد۔ صفحات: ۲۰۷۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

مصنف کے اس نئے مجموعہ مضامین کا موضوع "قومی اور اجتماعی زندگی کا بڑھتا ہوا وہ زوال ہے، جس نے ہر شعبہ زندگی کے افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے"۔ ان مضامین میں اسلامی ثقافت کی ترقی اور اسلامی فکر کی تشکیل جدید پر بھی بحث شامل ہے۔ معاشی خوش حالی اور مادی ترقی کے باوجود، انسانیت جس بحران میں مبتلا ہے، بھٹو صاحب کے نزدیک اس کی نوعیت داخلی اور نفسیاتی ہے---- مصنف ایمانیات، عقائد اور عبادات کے ساتھ معاملات میں راستی اور معاشرت میں ایک معتدل رویے پر زور دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک اپنے نفس اور باطن کی اصلاح سب سے زیادہ ضروری ہے۔ اسی سے افراد کے اندر حکمت و بصیرت، دانش مندی اور نور ایمان پیدا ہوتا ہے اور زندگی شریعت کے تابع ہو جاتی ہے--- تعمیر کردار کے لیے جناب بھٹو نے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی "مثالی شخصیت" کو متعارف کرایا ہے۔ موصوف کی زندگی اردو زبان و ادب کی تدریس و تحقیق میں گزری، مگر اللہ نے انھیں کردار اور فکر و نظر کی بہت سی خوبیاں عطا کی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی بزرگی کی بنیاد پر کشف و کرامات کا راستہ اختیار نہیں کیا بلکہ خدمت خلق کو مطمح نظر بنایا۔ ذکر و فکر اور اسلامی شریعت پر چلنے کی تلقین کی۔ ان کی اپنی زندگی سادگی، فقر، رواداری، محبت، فیاضی، ایثار اور